31 MONDAY

MAY/JUNE 2010

(۱۱) سوال: مکتوب نگاری کی کن خصوصیات پر روشنی ڈالیے

جواب: مکتوب نگاری کو خطوط نگاری بھی کہتے ہیں۔ مکتوب نگاری کی روایت قدیم ہے۔ چونکہ مکتوب نگاری میں ایک دوسرے سے تبادلہ خیالات ~~اور ایک دوسرے کی~~ خیریت دریافت کی جاتی

1 TUESDAY

ہے۔ اس لیے اظہار خیالات کا یہ ایک ذریعہ ہے جس کو خطوط کو نصف ملاقات بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ خطوط میں مکتوب نگار اپنی مکمل بات کو مخاطب تک پہنچا ہی دیتا ہے۔

2 WEDNESDAY

(۱۲) سوال: شامل نصاب خط کیا شہباز کا ذاتی خط ہے؟ اس پر روشنی ڈالیے؟

جواب: شہباز نے اپنے خط میں اپنی بیٹی صغریٰ کو لکھا اور دریافت

3 THURSDAY

کیا ہے کہ ان کی والدہ خود ان کی تعلیم انہیں خط ہوتا ہیں لکھتیں۔ اللہ کرے وہ خود اپنا سبق یاد ~~[illegible]~~ کر رہی ہے کہ نہیں اپنی دونوں بیٹیوں کے [illegible] ہیں۔ اگر تم اپنا حق ادا کر لیتی ہے تو وہ اثر رائکام پائے گی وہ تمہاری بھی [illegible] جس طرح ان کے پاس آئیں گے

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S MAY
• 31 • • • • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 2010

Scanned with CamScanner

سوال ۱ شہباز نے اپنی بیٹی کو جس بات کی تلقین کی ہے اسے اجاگر کیجئے

جواب ۱ شہباز نے اپنی بیٹی تلقین کی کہ بیٹا تم اپنا سبق ناغہ نہ ہونا ہو گا۔ اپنی چھوٹی بہن کو پڑھنا۔ وہ دونوں کے حق میں میرے دل سے دعا نکلتی ہے۔

میں نے ~~تمہارے اماں~~ میں نے تمہارے اماں کو پڑھایا

وہ تم کو پڑھاتی ہیں۔ اگر تم بشیری کو پڑھاؤ تو کیا بات ہے۔

طویل سوالات

(1) سوال اردو میں مکتوب نگاری کی ابتدا اور ارتقا پر روشنی ڈالئے

IMPORTANT

جواب ۱ مکتوب یا خطوط نگاری لغت

99 [illegible]

24 MONDAY | MAY 2010

(۱۱) سوال شہباز کی شخصیت کی روشنی تفصیلی روشنی ڈالیے۔
جواب: صفحہ نمبر 104

(۱۱۱) سوال شمائل رضا کے مکتوب شہباز کا خلاصہ پیش کریں۔
جواب: صفحہ 105

25 TUESDAY

سوال مندرجہ ذیل الفاظ کی اصلاح
جواب: حق حقوق، فن فنون، قبر قبور
نسل مسائل، مسئلہ مسائل، دلیل دلائل، ولی اولیاء
امت امتیں

26 WEDNESDAY

مولوی سید عقیل احمد ۲ نمبر

27 THURSDAY

(۱) سوال مہدی افادی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: ۱۱ گورکھپور 1828ء میں پیدا ہوئے۔
جواب (۱۱) مہدی افادی نے تین شادیاں کیں۔
(۱۱۱) اردو کے علاوہ فارسی، انگریزی زبانوں میں مہارت حاصل کی۔
(۱۷) عظیم النساء تھا جو بیگم مہدی کے نام سے مشہور تھیں۔
(۷) اصل نام مہدی حسن ہے۔

ختم سوالات

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S APR 2010
• • • • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 • •

IMPORTANT

Scanned with CamScanner

(1) سوال مکتوب کی تعریف کیجئے-؟

جواب: مکتوب فارسی لفظ جس کے معنی خط کے ہوتے ہیں۔ تحریر کے ذریعہ اپنے ساتھیوں کے پاس اپنی باتوں کو پہنچانے کا ذریعہ مکتوب نگاری کا ہے۔ خط لکھتے وقت مخاطب موجود نہیں رہتا ہے۔ صرف مکتوب نگار ایک طرفہ طور پر تحریر کے ذریعہ اپنے جذبات کا اظہار کرتا ہے۔ اسی لئے مکتوب نگاری کو نصف ملاقات کہتے ہیں۔ اردو میں خطوط نویسی کا باضابطہ آغاز مرزا غالب نے کیا اور اردو نثر کو ایک جدید طرز کی روایت کو فروغ دیا۔

22 SATURDAY

(11) سوال مہدی افادی کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

جواب۔ مہدی افادی کا اصل نام مہدی حسن ہے۔ ان کی پیدائش 1828 میں شہر گورکھپور میں ہوئی۔ ان کا تعلق شیوخ کے معزز گھرانے سے تھا والد ایک دیندار، ذہین کے آدمی تھے۔ جو کورٹ انسپکٹر پولس تھے ان کا شمار گورکھپور کے نیک اور ہر دل عزیز روشناس ہوتا تھا

23 SUNDAY

مہدی کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ اردو، فارسی، انگریزی زبانوں پر مہارت حاصل تھی۔ شادی بیاہ ہو کر [illegible] شیریں بیگم [illegible] تھا جو بعد میں بیگم مہدی کے نام سے مشہور ہو گئیں

IMPORTANT

(111) سوال مہدی افادی نے اپنے خط میں کس کو مخاطب کیا ہے۔ اور وہ کیا کہنا چاہتے ہیں۔

17 MONDAY — MAY 2010

(۱۱) جواب - مہدی افادی کے زیرِ نصاب خط میں مولوی عبدالحق کو مخاطب کیا ہے۔ اس خط میں مہدی افادی نے ایک ذریعہ سے کرائے گئے اقدامات کی تعریف کی ہے کہ ہم عمر کے اس مرحلے پر جبکہ دونوں حاجی ہو چکے ہیں۔ کچھ باتیں جو اعتراف کے دائرے میں ہوں ان کی نشاندہی کر دی ہے

18 TUESDAY

~~طویل سوالات~~

(۱) سوال - مثنوی - کے تقاضے کیا ہیں اور تقاضوں کی روشنی میں جائزہ لیجئے -

جواب - (۹۹) کے لگ بھگ ہیں

(۱۱) سوال - مہدی افادی کی خطوط نگاری کا فنی جائزہ لیجئے

19 WEDNESDAY

جواب

مختصر سوالات

(۱۷) ~~کھو~~ اور صحیح

زیر و زبر ہونا - فتح کرنا - درہم برہم - تباہ

آنکھیں دکھانا - غصہ ہونا

20 THURSDAY

ہتھیلی پر سرسوں جمانا - مشکل کام کرنا

(۷) جسم - ~~اجسام~~ = دنیا ~~دنیاوی~~ حسرت = حق ~~حقوق~~ باطل

IMPORTANT

~~عزم~~ نشیب - پست

حسن - ~~بدصورت~~

ایمان کفر

~~بدعقل~~

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S APR
• • • • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 • • 2010

طویل سوالات

سوال ① : مکتوب نگاری کے آغاز و ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

جواب صفحہ ۹۹ پر

① سوال: مہدی افادی کی مکتوب نگاری کا فنی جائزہ لیجیے؟

جواب: مہدی افادی کی مکتوب نگاری روشن خیالی فراہم کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ان میں جذباتی اور احساسات کی کیفیات بھی بے پناہ ہیں۔ ان کے مکتوب میں دلکشی بہت زیادہ ہے

مہدی نے حالی کے تخلیقی ذہن کی بڑی داد دی ہے

15 SATURDAY

مہدی کی نظر حسن و عشق کے معاملات پر رہی تھی۔

چنانچہ انہوں نے ایک مضمون بعنوان فلسفۂ حسن و عشق جمالیاتی نقطۂ نظر سے مرتب کیا ہے

(۱۱) سوال: غالب اور مہدی افادی کے خطوط میں فرق واضح کیجیے۔

جواب: غالب کے لکھے ہوئے خطوط بالکل ذاتی قسم کے ہیں۔

16 SUNDAY

انہوں نے دلی جذبات کی ترجمانی کی ہے۔ ان جذبات کو خطوط کے سہارے اپنے مخاطب تک پہنچانے کی کوشش کی ہے

اپنے ذاتی احوال و کوائف کے ساتھ ساتھ اپنے عہد کی سیاسی حالات، تہذیبی روایات، سماجی حالات کی عکاسی کی ہے۔

IMPORTANT

مہدی افادی اپنے خطوط میں روشن خیالی، جذباتی اور احساسات دلکشی بہت زیادہ پیش کی ہے۔ ان کی نظر حسن و عشق کے معاملات پر رہی ہے۔

10 MONDAY — MAY 2010

(۱۷) سوال: مہدی افادی کا مختصر تعارف پیش کیجئے
جواب — 108 صفحہ پر درج ہے

(۱۸) سوال: مہدی افادی کے مضامین کی خصوصیات بیان کیجئے۔ —

جواب: — مہدی افادی کے مضامین روشن خیال کا تصور فراہم کرتے ہیں
ان میں جذباتی اور احساسات کی کیفیات بے پناہ ہیں۔
11 TUESDAY
ان کے مضامین میں دلکشی بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ حالی کی طرح
تخلیقی ذہن کی داد دی گئی ہے — ان کی نظر حسن و عشق کے معاملات
پر مبنی ہے — انہوں نے خود محسوس کیا تھا کہ آج کی نسل
کا ذہن تہذیب الاخلاق کا پیدا کردہ ہے۔
مضامین کا اثر خود اُن کی شخصیت کی [illegible] ہے
12 WEDNESDAY

افسانہ اردو کے بیدی — عصمت چغتائی

120 (۱) جواب اردو ریڈیو بولنے والا کا نام کیا ہے۔

(۱) عصمت چغتائی (۱) راجندر سنگھ بیدی
13 THURSDAY
(۱۱۱) لاہور (۱۷) مہارانی کا تحفہ (۱۵) 1984 میں ہوا
11 اکتوبر — دانہ و دام

مختصر سوالات

IMPORTANT

(۱) (۱) پیدائش ستمبر 1915 کو لاہور میں ہوئی
(۱۱) آل انڈیا ریڈیو — اسٹیشن ڈائریکٹر کے عہدے پر بھی سرفراز رہے
(۱۱۱) پوسٹ آفس میں کام کرتے تھے

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S APR
• • • • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 • • 2010

Scanned with CamScanner

سوال عصمت آپا کی شخصیت پر پانچ جملے لکھیے۔ ۱۷

(۱۷) جواب۔ اردو کی خواتین افسانہ نگاروں میں عصمت چغتائی کی
شخصیت نہایت اہم ہے۔ عصمت کا شمار اردو کے مشہور مزاح
نگار عظیم بیگ چغتائی کی چھوٹی بہن بھی تھا۔ ان کی شاہکار
کہانیوں اور ناولوں نے اردو ادب کے نثری سرمایہ میں قیمتی
اضافہ کیا ہے۔ اردو ناول و افسانہ دونوں اصناف میں
فنی اعتبار سے ان کا مرتبہ و مقام خاص بلند ہے۔

8 SATURDAY

سوال بیدی اور کرشن چندر میں پہلی ملاقات کہاں ہوئی؟

(۲۱) جواب۔ راجندر سنگھ بیدی اور کرشن چندر کی پہلی ملاقات کچھ یوں
ہوئی کہ جب بیدی کرشن چندر کے افسانوں کو پڑھا تو بہت متاثر ہوئے
اسی طرح ایک بار پنجاب پبلک لائبریری گئے تو معلوم ہوا کہ وہاں
ایک گریجویٹ رسالہ شائع ہوتا ہے۔ اور اس کے ایڈیٹر کرشن
چندر نے کبھی کہیں کہا تھا کہ راجندر سنگھ بیدی ہوں؟

9 SUNDAY

پھر دونوں ایک دوسرے کے ساتھ گلے مل گئے۔

طویل سوالات

(۱) سوال عصمت چغتائی پر دس جملے لکھیے؟ IMPORTANT

جواب۔ اردو کی خواتین افسانہ نگاروں میں عصمت چغتائی کی شخصیت
نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کئی ناول، افسانے لکھے
انہوں نے ابتدا ہی سے اردو کی ترقی پسند تحریک سے اپنا رشتہ
استوار رکھا۔ عصمت چغتائی نے اپنے افسانوں میں
... اور سب باتوں کے ساتھ ...

03 MONDAY — **MAY 2010**

کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی کی ہے۔

ان میں جنسی نفسیات ایک ایسا موضوع ہے جو [illegible]

اٹھاتے ہوئے بہت سے فنکار خود جذبات کا شکار ہو جاتے ہیں

عصمت نے معاشرے میں عہدے سے منصب، دولت و ثروت

اور خاندانی وجاہت کے بہانے عیش پرستی کرنے اور کمزور

طبقے کا استحصال کرنے والے افراد کے چہرے کھول دیے ہیں۔

4 TUESDAY

عصمت 1910ء میں بدایوں میں پیدا ہوئیں۔

ان کے والد کا نام مرزا قسیم بیگ چغتائی تھا۔ والدہ کا نام

نصرت خانم تھا۔ عصمت کے سات افسانوی

~~[illegible]~~ مجموعوں کے علاوہ کئی ناول شائع ہو چکے ہیں

5 WEDNESDAY

~~[illegible]~~ 16 1992ء میں ان کا انتقال ہوا

(11) سوال: راجندر سنگھ بیدی کے افسانوی مجموعوں کے نام لکھیے؟

جواب: افسانہ دانہ و دام نے ہی اردو ادب کی دنیا میں

دھوم مچا دیا۔ مجموعے؟

6 THURSDAY

(11) سوال: بیدی کی افسانہ نگاری کی خصوصیات پر چند جملے لکھیے؟

جواب: راجندر سنگھ بیدی کا شمار موجودہ دور کے چند **IMPORTANT**

بلند پایہ افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ ان افسانوں کے موضوعات

زندگی کے چھوٹے چھوٹے حقائق ہیں۔ بیدی کی پیدائش

یکم ستمبر 1915ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ بیدی کا سب

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S APR 2010
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30

سے بڑا کمال ان کے فن کی تہہ داری ہے ... بیدی ... ناول [illegible]

اپنے افسانوں کے کرداروں کو وہ اس طرح تراش
تراش کر پیش کرتے ہیں۔

جیسے ایک سنگ تراش پتھر کے ٹکڑوں کو ایک چھینی
سے تراش کر زندہ اور روشن وجود میں بدل دیتا ہے
ان کے افسانوں میں سب سے زیادہ چہل پہل ان کے کرداروں کی پیدا کی
ہوئی ہے۔ انھوں نے اپنے افسانوں کے ذریعے زندگی کے تلخ ترین
حقائق کی ترجمانی بڑی سلاست روی کے ساتھ کی ہے۔

بیدی کی خوش قسمتی یہی تھی کہ ان کے افسانوں کا مجموعہ "دانہ و دام"
نے ہی اردو ادب کی دنیا میں دھوم مچا دیا۔
اگر اردو کے دو بڑے لکھنے والوں کا نام جائے تو ان میں ایک
نام بیدی کا ہی ہوگا۔

(4) سوال بہار کے عہد حاضر کے چند ممتاز افسانہ نگاروں کے نام لکھیے؟

جواب: عہد حاضر میں یوں تو بہار میں بہت سے افسانہ نگار ہیں۔
جن میں چند اہم افسانہ نگاروں کا تذکرہ یہاں کیا

جاتا ہے۔ موجودہ دور میں عبدالصمد ایک اہم افسانہ نگار
ہیں۔ جن کے متعدد افسانے شائع ہو چکے ہیں۔

IMPORTANT

ان کا ناول دو گز زمین
اس دور میں شوکت حیات
بھی ایک اہم افسانہ نگار ہیں۔ ان کے علاوہ
مشتاق احمد — قاسم خورشید

حسن الحق بھی ایک اہم اور پختہ افسانہ نگار
سہیل عظیم آبادی – سید محمد محسن – ڈاکٹر قمر جہاں
ڈاکٹر غلام وغیرہ بھی اس دور کے اہم افسانہ نگار ہیں

(V)

27 TUESDAY

شخص – اشخاص
ادب – آداب
صنف – اصناف
حقیقت – حقائق
عنصر – عناصر

28 WEDNESDAY

حصہ – حصص
کیفیت – کیفیات
تخلیق – تخلیقات

(VI)

29 THURSDAY

قریب – بعید
ممکن – ناممکن
شروع – آخر

بلند – پست
حقیقت – مجاز
وجود – عدم
IMPORTANT
تلخ – شیریں
لائق – نالائق
زندگی – موت
خوش بختی – بدبختی

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S MAR
• 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 • • • • 2010

Scanned with CamScanner

APRIL
2010

23
FRIDAY

شروع

① آیا - جواب - لاہور - پوسٹ آفس

انٹرویو - زیادہ عصمت چغتائی

اسٹیشن ڈائری کرو

(126) چکبست .. صفحہ 124

24 SATURDAY

① سوال چکبست کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب :- 1926 میں [illegible] - رائے بریلی

(II) سوال چکبست نے کون کون سی ڈگریاں حاصل کی؟

جواب بی اے اور وکالت کی ڈگریاں لی۔

(III) چکبست کا انتقال کس بیماری سے ہوا؟

جواب :- دماغ پر فالج۔

25 SUNDAY

(IV) چکبست کی کون سی نظم ہمارے نصاب میں شامل ہے؟

جواب :- مناظرِ قدرت

(V) سوال چکبست کا پورا نام کیا تھا؟ IMPORTANT

جواب :- پنڈت برج نارائن - اور چکبست تخلص کرتے

Scanned with CamScanner

چکبست
مختصر سوالات

1882 پیدائش فیض آباد میں

(1) سوال۔ چکبست کے بارے میں پانچ جملے لکھئے؟

جواب: چکبست کا اصل نام پنڈت برج نارائن اور چکبست تخلص ہے۔ ان کی پیدائش 1882ء میں فیض آباد میں ہوئی۔ بنیادی طور پر لکھنؤ کے باشندہ تھے۔ اور وہیں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد کیننگ کالج لکھنؤ میں داخلہ لیا۔ اور 1905ء میں بی اے پاس کیا۔ 1908ء میں وکالت کا امتحان پاس کیا۔

(2) سوال: جدید اردو نظم کی مختصر تعریف کیجئے؟

جواب: اردو شاعری میں نظم نگاری کی روایت سر سید احمد خان سے قبل بھی ملتی ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ سرسید کی تحریک کے زیر اثر مغربی شاعری سے استفادہ کا دور شروع ہوا۔ نظم نگاری کی روایت میں انقلاب آگیا۔ محکمہ تعلیم کی سرپرستی میں قائم انجمن پنجاب کے مشاعرے کے دوران محمد حسین آزاد۔ خواجہ الطاف حسین حالی نے جدید نظم نگاری کی تحریک کی شروعات کی اور نظم نگاری کے مشاعروں کی جماعت شروع ہوئی۔ شاعری کی تاریخ میں جدید نظم کی روایت کا آغاز انجمن پنجاب سے ہوا ہے اسی انجمن سے حالی اور مولانا محمد حسین آزاد کو جدید نظم کا بانی مانا جاتا ہے۔

(۱۶) سوال: اس نظم میں شاعر نے کہاں کی منظر کشی عکاسی کی ہے

جواب: " " " چکبست نے پہاڑی علاقوں کی منظر نگاری کی ہے۔ چنانچہ پہاڑی علاقوں کے ویرانہ میں، وہاں کی
خاموشی اور خاموشی میں آبشاروں کی مترنم آواز جہاں انسان
کی روح کو سکون اور اطمینان حاصل ہوتی ہے۔
خاموشی میں جب ہوا چلتی ہے تو درختوں کے پتوں کے ہلنے سے
مترنم راگ پیدا ہوتی ہے۔ اس سے ایک روحانی کیفیت
پیدا ہوتی ہے۔ اسی کیفیت کو شاعر نے شعر کا جامہ پہنایا ہے

(۱۷) سوال۔ نظم کے اجزائے ترکیبی پر روشنی ڈالیے؟

جواب: اقبال کے زمانے میں ہی جوش نے ٹیگور سے متاثر ہو کر
انقلابی نظمیں لکھنی شروع ہوئی۔ اختر شیرانی نے رومانی نظموں
کی تخلیق پر توجہ کی۔ فراق نے منظم تعداد میں نظمیں کہیں

اس طرح اردو نظموں میں نئی نئی روشیں ابھرنے
لگیں۔ پابند نظموں کے ساتھ معریٰ نظمیں، آزاد نظمیں
IMPORTANT
اس دور میں کافی تعداد میں لکھی گئی۔

Scanned with CamScanner

12 MONDAY — APRIL 2010

تحریری سوالات چکبست

(۱) چکبست کی نظم نگاری کا فنی جائزہ لیجئے؟

جواب: اردو نظم کی تاریخ میں چکبست کی شخصیت نہایت اہم ہے۔ بلکہ اگر کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ چکبست کا تذکرہ کے بغیر اردو نظم کی تاریخ نامکمل ہے۔

چکبست ایک فطری شاعر تھے۔ بچپن ہی سے شعر و شاعری کا شوق تھا

13 TUESDAY

یہی وجہ ہے کہ ۹، ۱۰ برس کی عمر میں پہلی غزل کہی تب سے انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ زندگی کی آخری سانسوں تک مشق گوئی میں مصروف رہے۔ چکبست آتش، غالب، میر انیس کے شیدائی اور مقلد دونوں تھے۔

14 WEDNESDAY

اردو نظم کو چکبست نے ایک نیا رخ عطا کیا۔

جہاں نظم نگاری میں بھی ان کی خدمات سے انکار نہیں ہو جا سکتا۔ چکبست نے اپنی شاعری میں نئے۔ نئے خیالات بھی نظم کئے۔ مگر زبان کی چاشنی اسلوب بیان، سلاست اور پاکیزگی کو ہاتھ سے

15 THURSDAY

جانے نہیں دیا۔ کیونکہ الفاظ کی بندش سے ادائیگی کرنا ہی در اصل شاعری کا جزو اعظم ہے۔ جیسا کہ آتش نے کہا ہے

(شعر) بندش الفاظ جڑنے سے نگوں کے کم نہیں

IMPORTANT

شاعری بھی کام ہے آتش مرصع ساز کا

Scanned with CamScanner

APRIL 2010 — 09 FRIDAY

سوال (۱) جدید نظم کی آغاز و ارتقاء پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کا ارتقائی جائزہ لیجئے ۔

جواب ۱ ـ اردو شاعری میں غزل کے بعد مسلسل خیالات کی پیش کش کے لیے باضابطہ ایک صنف نظم نگاری کی روایت کا آغاز ہوا ۔ سر سید احمد خاں کے زیر اثر نظم نگاری کی روایت میں انقلاب آگیا محمد حسین آزاد، خواجہ الطاف حسین حالی نے جدید نظم نگاری کی قیادت کی ۔ دیکھتے ہی دیکھتے نظم نگاری کی ایک جماعت

10 SATURDAY

تیار ہوگئی ۔ اردو شاعری کی تاریخ میں جدید اردو نظم کا آغاز ہوا ۔ اس دور میں جن نظم نگاروں کو شہرت حاصل ہوئی ۔ اسماعیل میرٹھی، ڈپٹی نذیر احمد، شبلی نعمانی، اکبر الہ آبادی قابل ذکر ہیں ۔

بیسویں صدی میں علامہ اقبال نے اپنی منفرد شاعرانہ صلاحیت سے وہ کارنامہ انجام دیا جس کی مثال نہیں ملتی اقبال کو بیسویں صدی کا عظیم ترین شاعر مانا جاتا ہے

11 SUNDAY

جوش ملیح آبادی ۔ فیض
اختر شیرانی ۔ مخدوم
مجاز ۔ علی سردار
جمیل مظہری وغیرہ
درگا سہائے ۔ سرور جہاں آبادی
چکبست ـ ہندوستان کے شاعرانہ [illegible]
[illegible] دل کی جنبش زیر کفن میں

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W — MAR 2010
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31

05 MONDAY APRIL 2010

(iii) نصیر ترابی نے ظلم مناظر کو ... کا ... پیش کرنے کی

جواب — صفحہ نمبر 126 پر ہے نظم پڑھو اور آخری شعر

(ب) (i) خزانے گرد — بشری روح

(ii) مہ رنگ — مہ وش کان

(iii) جدا کسی — کچھ اشعار

(iv) بس ایک کام — نہ شور و شر

6 TUESDAY

(2) اندرا پالیٹ — جگن ناتھ آزاد

7 WEDNESDAY

مختصر سوالات

(i) جگن ناتھ آزاد کب پیدا ہوئے

جواب — 5 دسمبر 1918

(ii) سوال — جگن ناتھ آزاد کے والد کا نام

8 THURSDAY

جواب — تلوک چند محروم — تلوک چند محروم

(iii) سوال — اندرا پالیٹ کہاں ہے

IMPORTANT

جواب — دہلی میں ہے

(iv) ~~سوال — جگن ناتھ آزاد کے ...~~

جواب سوال — اندرا پالیٹ میں آئی کس نے کی؟

جواب — ...

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S MAR
• 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 • • • • 2010

Scanned with CamScanner

مختصر سوالات

(1) سوال: اس نظم میں شاعر نے جو کچھ کہا ہے اسے پانچ جملوں میں بیان کیجئے؟

جواب: اس نظم میں شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ نئی دلی میں موجود انڈیا گیٹ ہندوستان کی عظمت کی نشانی ہے۔ دراصل انگریزوں کی غلامی کی علامت ہے۔ اور اسی غلامی کے دور کی ہمیں یاد دلاتا ہے۔ جس کی تعمیر انگریزوں نے ہماری خون پسینوں کی کمائی سے کیا ہے۔ یہ ہندوستان کے لوگوں کا المیہ ہے کہ غلامی کی علامت کو ہم عظمت سمجھتے ہیں۔

(11) سوال: نظم کی مختصر تعریف کیجئے؟

جواب: عام طور پر نثر کے مقابلے نظم کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جس میں کسی خاص موضوع پر مسلسل خیالات پیش کئے جاتے ہیں۔ نظم کے تمام اشعار خیال کے لحاظ سے آپس میں مربوط ہوتے ہیں۔ نظم کے بیچ سے اگر کسی شعر کو نکال دیا جائے تو نظم کے خیالات کا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہے۔ نظم میں ایک عنوان ہوتا ہے۔ اسی عنوان کے تحت شاعر اشعار کہتا ہے۔

(111) سوال: جگن ناتھ آزاد کے تین شعری مجموعے کے نام بتائیں؟

جواب:

[illegible]

IMPORTANT

(IV) سوال: جگن ناتھ آزاد کے مختصر حالات پانچ جملوں میں لکھئے؟

جواب: جگن ناتھ آزاد محقق بھی تھے اور شاعر بھی۔ وہ غزل گو بھی اور نظم نگاری کے دونوں میں یکساں مہارت حاصل تھی۔
ان کے والد تلوک چند محروم بھی مشہور شاعر تھے۔
ان کی پیدائش پاکستان کے ضلع میانوالی میں ہوئی تھی۔

29 MONDAY — MARCH/APRIL 2010

عینی جیل میں 1918ء میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم اپنے ٹونک اپنے والد سے حاصل کی ۔ جو ایک اسکول میں ٹیچر تھے ۔ آزادی کے بعد 1947ء میں وہ دہلی آگئے اور وہیں 2004ء میں ان کا انتقال ہو گیا۔

(۱۱) اسم ضمیر کی تعریف کیجئے ؟

30 TUESDAY

جواب ۔ جو اسم کے بدلے میں آتا ہے اسے اسم ضمیر کہتے ہیں جیسے میں تم وہ

(۱) ضمیر متکلم (۱۱) ضمیر حاضر (مخاطب) (۱۱۱) ضمیر غائب

31 WEDNESDAY

طویل سوالات :

(۱) سوال ۔ نظم کے پہلے بند کی تشریح کیجئے ؟

جواب ۔ انڈیا گیٹ ایک تاریخی عمارت ہے ۔ جسے انگریزوں نے اپنے دور حکمرانی میں دلی میں تعمیر کیا تھا

1 THURSDAY/APRIL

یہ ایک تاریخ کا ایک خوبصورت دروازہ ہے جسے انگریزوں نے نہایت خوبصورت فن تعمیر میں بنوایا تھا ۔ انڈیا گیٹ غیروں کے ہنر کی ایک علامت ہے اور اپنوں کی غلامی کی دلیل ہے اس لیے کہ اس دروازے کی تعمیر ملک کے غلامی کی حالت میں ہوئی تھی

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S FEB
• 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 • • • • • • • 2010

Scanned with CamScanner

(۱۱) [illegible] حوالہ [illegible]

MARCH
2010

26
FRIDAY

27 SATURDAY

28 SUNDAY

IMPORTANT

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	FEB
•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	•	•	•	•	•	•	•	2010

پرویز شاہدی 5 مئی 1968 وفات — 30 ستمبر 1910 P

22 MONDAY — 30 MARCH 2010

① سوال۔ پرویز شاہدی کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی ؟

جواب۔ 30 ستمبر 1910ء کو دی گڑھ پٹنہ سٹی۔

(۲) سوال کتنے سال کی عمر میں پرویز شاہدی کے والدین اس دار فانی سے رحلت ہو گئے ؟

جواب۔ طالب علمی کے زمانے میں۔

23 TUESDAY

(۱۱) سوال پرویز شاہدی کی اہلیہ کا نام کیا تھا؟

جواب۔ فرحت النساء بیگم۔

(۱۲) سوال پرویز شاہدی کے کسی دو شعری مجموعے کا نام لکھئے؟

جواب۔ رقص حیات، تثلیث حیات

24 WEDNESDAY

(۷) سوال تثلیث حیات کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب۔ " " کی اشاعت آزادی ملنے کے بعد ہوئی۔

مختصر سوالات:-

(۱) سوال۔ پرویز شاہدی کی تصنیفات پر مختصر روشنی ڈالئے۔

25 THURSDAY

جواب:- صوبہ بہار کے جن شعراء نے اردو شاعری میں ایک شناخت بنائی ان کے غزلوں اور نظموں کے مجموعے کے شکل دو کتابوں میں شائع ہو چکے ہیں

رقص حیات۔ تثلیث حیات۔ جو پرویز شاہدی [illegible] میں شائع ہوئے۔

IMPORTANT

(۱) سوال پرویز شاہدی کی شاعری پر پانچ جملے لکھئے؟

جواب:- پرویز شاہدی کا شمار اردو کے مشہور شاعروں میں ہوتا ہے

ہے تضاد غزل کی باتوں کو [illegible] پرویز شاہدی ان

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S FEB 2010
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28

جنھوں نے اردو شاعری میں بہار کا نام روشن کیا

Scanned with CamScanner

MARCH 2010

19 FRIDAY

شاعری کی۔ غزل اور نظم میں یکساں مہارت رکھتے ہیں۔ پہلا شعر آٹھ سال کی عمر میں شروع کیا۔ اکرام تخلص بعد میں جگر تخلص کرتے تھے۔

(۱۱) سوال: مرکزی خیال: نظم "ہم نوجوان ہیں" کا مرکزی خیال تحریر کیجئے

جواب: شاعر نے نوجوانوں کے جذبات کی ترجمانی کی ہے ہم نوجوان ہیں بہاروں کی جان۔ اور خزاں سے لڑنے کا حوصلہ رکھتے ہیں موت کے سامان ہیں کہ اپنے دامن میں شاد ادیبوں کا گلشن رکھتے ہیں ہم ایک قافلہ ہیں۔ جام و سبو کے لئے۔ کیف و سرور کے لئے اور جیتے ہوئے مرتے ہیں۔ ہم دیکھو لوگوں سے آگ کی ناچتی ہوئی چنگاری

20 SATURDAY

(۱۲) سوال: جدید نظم کے بارے میں مختصراً لکھیے؟

جواب: اردو شاعری کی تاریخ میں غزل کی روایت نہایت قدیم ہے۔ لیکن غزل میں کسی خاص موضوع پر مسلسل خیال پیش کرنا ناممکن تھا۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے نظم کا رواج ہوا اور نظم جواب تک نثر کے مقابلے میں استعمال ہوتی تھی۔ مرزا الطاف حسین حالی کی جدوجہد سے جدید نظم کا آغاز ہوگیا۔ تب سے اردو شاعری میں جدید نظم کا رواج عام ہوگیا۔

21 SUNDAY

(۱۳) سوال: مخمس نظم کسے کہتے ہیں؟

IMPORTANT

جواب: جس طرح مسدس شاعری کی ایک ہیئت ہے اسی طرح مخمس شاعری کی ایک ہیئت ہے۔ عربی میں خمس کے معنی پانچ کے ہیں یعنی پانچ مصرعوں کے بند کو مخمس کہتے ہیں اس کی دو ... مخمس ...

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S FEB
• 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 • • • • • • • 2010

Scanned with CamScanner

کا چار مصرعے ایک ردیف قافیہ میں ہوتا ہے
جبکہ پانچواں مصرعے ایک ردیف قافیہ میں ہوتا ہے
نظم کے تمام بندوں میں پانچواں مصرعے ایک ہی ردیف قافیہ
میں ہوتا ہے

مختصر سوالات

① سوال: پرویز شاہدی کی شاعری کا تنقیدی جائزہ لیجیے؟

16 TUESDAY

جواب۔ صوبہ بہار کی خصوصاً دبستان عظیم آباد جن شعراء نے اپنی
شاعرانہ فنکاری سے اضافہ کیا ہے ان میں پرویز شاہدی کی شخصیت
نہایت اہم ہے۔ ان کا پورا نام سید اکرام حسین تھا۔ اردو شاعری میں
پرویز شاہدی کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ بچپن سے شعر کہنے لگے

17 WEDNESDAY

اپنی شاعری میں پرویز نے شروع میں ناسخ عظیم آبادی کا رنگ اپنایا۔
پھر غالب کی پیچیدہ شاعری کی طرف مائل ہوئے۔ بعض اشعار
میں جگر مرادآبادی کا بھی رنگ ملتا ہے۔ بہرحال انہوں نے شاعری
میں اپنی خود راہ اپنائی۔ اور شاعری میں ایک انفرادی رنگ قائم کیا۔

18 THURSDAY

رقص حیات۔ اور تثلیث حیات

② سوال: پرویز شاہدی۔ نظم ہم نوجوان ہیں مرکزی خیال لکھیے

IMPORTANT

جواب: اس نظم میں شاعر نے موجودہ عہد کے نوجوانوں
کے جذبات کی ترجمانی کی ہے
شباب کے زمانے میں نوجوانوں کے دل میں
کیا کیا جذبات ابھرتے ہیں
جس طرح بچے اپنے پسندیدہ چیزوں کو حاصل کرنے

کرنے کے لئے خود کو گھر میں اور محلے میں بچہ کر

اسی طرح جوانی کے جوش و جذبات میں

انسان اس قدر بھٹک سکتا ہے کہ ہر

پسندیدہ چیزوں کو وہ کسی طرح سے بھی

حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے

اتنا ہی نہیں شاعر نے اس نظم کو کلکتہ

میں کہی اس شعر کو پڑھا

13 SATURDAY

اس نظم میں نوجوانوں کے جذبات کی بھرپور

ترجمانی کی گئی ہے

(11) سوال جدید نظم کی ارتقا کی تاریخ بیان کیجیے

جواب اردو شاعری میں نظموں کا سراغ سر سید احمد خان کی تحریک

سے پہلے ملتا ہے۔ سرسید کی تحریک کے زیر اثر نظم نگاری کی روایت

میں انقلاب برپا ہو گیا۔ محکمہ تعلیم حکومت کے قیام کے دوران

14 SUNDAY

محمد حسین آزاد اور خواجہ الطاف حسین حالی نے نظم کی بنیاد رکھی

اور ایک نظم نگاروں کی ایک جماعت تیار ہو گئی

اردو ادب کی تاریخ میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا اسی سے حالی

IMPORTANT

کو شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی

ان میں اسماعیل میرٹھی، نذیر احمد، شبلی نعمانی، عبدالحلیم شرر

اکبر الہ آبادی، خاص طور سے قابل ذکر ہیں

Scanned with CamScanner

08 MONDAY | MARCH 2010

بیسویں میں دیگر شاعر کے سرور، اقبال، چکبست
لیکن اقبال نے اس دور میں وہ کارنامہ انجام دیا جس کی
کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔ اقبال کے زمانے میں ہی جوش نے قومی
تحریک سے متاثر ہو کر انقلابی نظمیں لکھنی شروع کیں۔

④ سوال۔ جدید ۔ حق ۔ تحریکیں   فانکی

9 TUESDAY

سبق
ندا فاضلی ۔ بجلی کا کھمبا

مختصر سوالات

① سوال۔ ندا فاضلی کہاں پیدا ہوئے؟
جواب۔ گوالیار میں۔

10 WEDNESDAY

② ندا فاضلی کو کون کون سے ایوارڈس ملے؟
جواب۔ ساہتیہ اکادمی۔ شکھر سمان۔ غالب ایوارڈ۔ خسرو ایوارڈ۔
③ سوال۔ ندا فاضلی نے کن کن ملکوں میں ہندوستانی ادیبوں کی نمائندگی کی؟
جواب۔ مشرق وسطی کے علاوہ امریکہ، کناڈا، جرمنی، بنگلہ دیش، پاکستان،

11 THURSDAY

انگلینڈ اور ماریشس۔
④ ندا فاضلی کے تین شعری مجموعوں کے نام لکھیے؟
جواب۔ لفظوں کا پل ۔ مور ناچ ۔ زندگی کی طرف
⑤ سوال۔ ندا فاضلی نے سماج کے کس طبقے کے مسائل کو اپنی نظموں میں ابھارا ہے؟ IMPORTANT
جواب۔ ،، ،، ،، ،، ،، متوسط اور پسماندہ طبقے کے مسائل کو اپنی نظموں

مختصر سوالات

⑩ سوال۔ ندا فاضلی کی شاعری کے بارے میں پانچ جملے لکھیے؟

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S FEB
• 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 • • • • • • • 2010

ندا فاضلی

جواب: موجودہ دور کے شعراء میں ندا فاضلی کا شمار
نمایاں اہم ہے۔ انہوں نے غزلیں اور دوہے لکھے
کے مسائل کو اپنی شاعری میں جگہ دی ہے اور اپنی فنی تجربوں کو
انسانی زندگی کے عام تجربات سے ہم آہنگ کرنے کی کامیاب
کوشش کی ہے۔ انہوں نے بے شمار نظمیں، غزلیں اور
دوہے لکھے ہیں

(۱۱) سوال: نظم بجلی کا کھمبا کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے؟

جواب: اس نظم میں سائنسی ایجاد پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے
اس حقیقت کی نقاب کشائی کی گئی ہے کہ سائنسی ایجاد
اور اس کی ترقی کے نتیجے میں انسانی گروہ بھی آگے
انسانوں کے تعلق سے شاعر نے بد اخلاقی کی طرف اشارہ کیا
اور آنا جانا میں لوگوں کو متوجہ کیا ہے

6 SATURDAY

(۱۱) سوال: کوئی بجلی کا کھمبا نہیں تھا۔ مگر چاند کا نور میلا نہیں تھا
مذکورہ شعر کی تشریح کیجئے؟

جواب: اس شعر میں شاعر نے سائنسی ایجاد اور اس سے پیدا ہونے
والے اخلاق خراب ہونے پر اشارتی انداز میں روشنی ڈالی ہے
شاعر کہتا ہے جس زمانے میں بجلی کا کھمبا نہیں تھا
بجلی کی روشنی نہیں آتی تھی تو لوگ گزشتہ دور میں
جی رہے تھے۔ ظاہری طور پر روشنی کم تھی
لیکن دل و دماغ کا اندر روشن تھا

7 SUNDAY

IMPORTANT

چاند کا نور میلا نہیں تھا۔ آج کل ظاہری طور پر بجلی
کی روشنی زیادہ ہے مگر دل اور اخلاق کی روشنی
بجھ چکی ہے

Scanned with CamScanner

مختصر سوالات؟

(I) سوال - ندا فاضلی کن کن حیثیتوں سے فلمی انڈسٹری سے وابستہ رہے؟

جواب - ندا فاضلی کا شمار جدید دور کے مشہور شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کی پیدائش دہلی کے گوالیار میں 1965 میں ہوئی۔ ان کا خاندان ہجرت کر کے پاکستان چلے گئے لیکن انھوں نے ہندوستان میں رہنے کی ترجیح دی۔ انھوں نے اردو اور ہندی کا مدرسہ میں ایم اے تک تعلیم حاصل کی۔ طالب علمی کے زمانے سے ہی غزل۔ نظم دوہا اصناف میں شاعری کی اور ایک شناخت بنائی۔ تعلیم سے فراغت ہو کر ممبئی چلے گئے۔ فلموں کے لیے شاعری کی فلمی نغمہ نگار کی حیثیت سے مشہور ہو گئے۔ انھوں نے بے شمار گیت نظم و غزلیں لکھیں

TUESDAY

3 WEDNESDAY

(II) سوال - ندا فاضلی نے شاعری کی کن کن اصناف میں طبع آزمائی کی؟

جواب - سب سے پہلے ندا فاضلی نے اس وقت کا پیشہ اخبار نویسی اختیار کیا۔ اور اردو ہندی کے مختلف رسالوں سے وابستہ رہے۔ پھر ممبئی گئے۔ نغمہ نگار مکالمہ نگار کی حیثیت سے فلمی انڈسٹری سے وابستہ ہو گئے۔ اور دیگر شعبوں سے رشتہ بھی رہا۔ ندا فاضلی نے غزل۔ نظم۔ دوہے گویا کہ ہر صنف میں کمال دکھایا۔ ندا فاضلی کے مجموعے۔ لفظوں کا پل، مور ناچ۔ آنکھ اور خواب کے درمیان۔ کھویا ہوا سا کچھ، شہر میرے ساتھ چل۔ زندگی کی طرف وغیرہ ان کی نظموں کے مجموعے ہیں

4 THURSDAY

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S FEB
• 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 • • • • • • • 2010

FEBRUARY 2010

26 FRIDAY

(3)

سوال۔ ندا فاضلی کی شہرت و مقبولیت کی اصل وجہ پر روشنی ڈالیے۔

جواب۔ جدید اردو نظم نگار شعرا میں جن لوگوں نے اعتبار و وقار کمایا ہے۔ اور اردو نظم پر اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔ ان میں ندا فاضلی بھی ہیں۔ انہوں نے پابند نظمیں بھی لکھی ہیں اور آزاد معریٰ نظمیں بھی۔ اردو شاعری کی کلاسیکی روایات سے بھی وابستہ رہے شاعری کے جدید بدلتے ہوئے تقاضوں کو نظر انداز بھی نہیں کیا۔ زیر نظر … بجلی کا کھمبا … ندا فاضلی کی آزاد نظم ہے

27 SATURDAY

انہوں نے سائنسی ایجاد پر روشنی ڈالی ہے

~~[illegible]~~ ہیں۔ ان میں ہر افلاقی بھی ہے۔ ان کا مضمون شہر کے تعلق سے شاعر نے موجودہ ٹیکنالوجی کی طرف اشاروں میں … کی

ندا فاضلی ایک کامیاب غزل گو۔ نظم گو شاعر ہیں۔ فلمی دنیا میں ایک شناخت بنائی۔ نغمہ نگاری۔ مکالمہ نگاری کی انہوں نے امریکہ۔ جرمنی۔ عرب امارات۔ انگلستان۔ ماریشس

28 SUNDAY

برما۔ پاکستان۔ بنگلہ دیش کا سفر بھی کیا۔ ندا فاضلی کو … غالب ایوارڈ۔ میر … شکھر سمان جیسے اعزاز سے نوازا گیا۔

IMPORTANT

وہ ابھی بقید حیات ہیں

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S JAN
S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S 2010
• • • • • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31

Scanned with CamScanner

(۱۷) سوال۔ نظم "نظم" بہت آسان لفظی ہے اس کا مرکزی خیال تحریر کیجئے

جواب۔ ـــ فرزانہ عالی ہی ایک فکری و فلسفیانہ نظم ہے

ایسے ماحول میں جبکہ جدید دور کے شعرا نے اردو نظم کو داخلیت اور علامت

پسندی کا آمیزہ بنا کر ایک نئی راہ نکالی ہے اسی پس منظر میں لائی ہوئی

جس کو ہر شاعر نے اس ماحول میں یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ موجودہ

23 TUESDAY

دور میں دانشور حضرات اور فلسفی افکار کے اظہار کے لئے مناسب ہے

اچھا اور مؤثر سانچہ نظم کا ہی ہے۔ اس نظم میں ایک اچھوتا اسلوب

اختیار کیا گیا ہے کہ صنفِ نظم کے عروج و زوال کو فنی تناظر میں پیش

کیا ہے۔ جس میں شاعر نے اشاراتی زبان استعمال کرتے ہوئے کہا ہے کہ

24 WEDNESDAY

موجودہ دور میں نظم نگاری کا نسبتاً زیادہ رواج ہے

چونکہ ادب اور فنکار اپنے عہد کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

سالِ پیدائش			وفات
1905	سید محمد جعفری	کراچی	۷ جنوری 1976

25 THURSDAY

(۱) سوال سید جعفری کی سنِ پیدائش کیا ہے۔

جواب 1905 (۱۱) سید علی محمد جعفری (۱۲) لاہور (۱۷) شوخی تحریر

(۲) دلاور فگار | مختصر سوالات IMPORTANT

(۱) اس نظم کا تعلق کس صنفِ شاعری سے ہے؟

جواب۔ فکری لحاظ سے یہ ایک مزاحیہ نظم ہے۔

اس لئے صنفی لحاظ سے مزاحیہ نظم کے زمرے میں آتی ہے

Scanned with CamScanner

(۱۱) سوال نمبر ۱۱ ۔ نظم میں شاعر نے کھانے کے کس طبقہ کا کار کو طنز کا نشانہ بنایا ہے۔

جواب: اس نظم میں شاعر نے اپنے مخصوص مزاحیہ انداز میں سے کھانا کھانے کی اس جدید و انگریزی مزاج کا نشانہ بنایا ہے۔ جیسے انگریزی میں بوفے ڈنر کہا جاتا ہے۔ سید محمد جعفری نے انگریزی طرز کے بوفے ڈنر کے طریقہ کار کو طنز کا نشانہ بنایا ہے۔ جو شاعر کی نظر میں ایک قسم کا غیر فطری اور جاہلانہ آداب طعام ہے۔

(۱۲) سوال: اردو کے پانچ مزاحیہ شاعروں کے نام بتایئے۔

جواب۔ اکبر الہ آبادی، دلاور فگار، ساغر خیامی، سید محمد جعفری، رضا نقوی واہی۔

(۱۳) سوال: سید محمد جعفری کا مختصر تعارف پیش کیجئے؟

جواب: اصل نام محمد جعفری ہے اسی نام سے مشہور ہوئے ہیں۔ ان کی پیدائش 1905ء میں لاہور میں ہوئی۔ والد کا نام محمد علی جعفری تھا۔

جعفری کی تعلیم و تربیت ان کے پھوپھی زاد بھائی میر محمد عبداللہ رضوی نے کی۔ انہوں نے ابتدائی میں عربی - فارسی - انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ 1922ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ فارسی میں ایم اے کیا اور پھر انگریزی زبان میں ایم اے کی سند لی۔

IMPORTANT

Scanned with CamScanner

تحریری سوالات

(9) سوال: سید محمد جعفری کی مزاحیہ شاعری پر ایک نوٹ لکھیے

جواب: اردو کے نظم نگار شعراء جس نے طنز و مزاح کے میدان میں اکبر الہ آبادی کے بعد ایک نام محمد جعفری کا بھی ہے۔ زیر نظر نظم سید محمد جعفری کی مزاحیہ نظم نگاری کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔ اپنے مخصوص مزاحیہ انداز سے جعفری آداب طعام پر طنز کیا ہے۔ اور یورپ کے ذکر سے جدید

مغربی وضع کو اپنے مزاح کا نشانہ بنایا ہے جسے انگریزی تہذیب میں بوفے کا ذکر کیا جاتا ہے۔ سید محمد جعفری اس مغربی طریقۂ طعام کو ہندوستانی تہذیب کے لیے اچھا نہیں سمجھتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے کھڑا کھانا کے عنوان سے

نظم لکھ کر اس کا مذاق اڑایا ہے۔ پانچ بندوں پر مشتمل اس نظم میں شاعر مختلف پہلوؤں کو بھی پیش کیا ہے۔ مختصر یہ کہ سید محمد جعفری کی مزاحیہ شاعری کا مجموعہ ہے۔ جعفری کی زبان میں بے تکلفی بھی ہے اور چاشنی بھی ہے۔ محمد جعفری ایک کامیاب مزاحیہ شاعر ہیں

(11) سوال: اردو کی مزاحیہ و طنزیہ شاعری سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ بیان کیجیے

جواب: عام اصطلاح میں ہنسنے ہنسانے کو مزاح کہتے ہیں لیکن عام طور پر اسے طنز کا مترادف سمجھا جاتا ہے۔ طنز اور مزاح IMPORTANT

(1) ادب کی کوئی صنف نہیں ہے بلکہ ادب کے تمام اصناف میں حسب ضرورت کے مطابق طنز و مزاح کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر ہنسنا ہنسانا ہی اس کا مقصد ہوتا ہے

(2) تحسین طبع

Scanned with CamScanner

دہرانا

یعنی اپنی باتوں کو لوگوں کے سامنے اس انداز
سے پیش کرنا کہ پڑھنے پر بے ساختہ ہنسی آ جائے
اردو شاعری میں طنز و مزاح اور ظرافت کا اچھا خاصا
سرمایہ موجود ہے۔ جن شعراء نے اردو کے مزاحیہ و طنزیہ
شاعری کے سرمایے میں اضافہ کیا ہے ان میں اکبر الہ آبادی
کا نام سرِ فہرست ہے

(111) سوال اسم معرفہ اور اسم
نکرہ کی تعریف لکھئے اور مثالوں سے واضح کیجئے
جواب: کسی خاص جگہ، آدمی یا چیزوں کے نام کو اسم معرفہ
کہتے ہیں۔ جیسے گنگا، اکبر، ہمالیہ وغیرہ۔ اسم معرفہ کی سات
(1) علم، ضمیر، اسم اشارہ، اسم موصول، معدود، تکمیل
مضاف، منادیٰ

نکرہ۔ عام چیزوں جگہوں اور آدمیوں کے نام کو اسم
نکرہ کہتے ہیں
جیسے شہر، لڑکا
گھر

IMPORTANT

Scanned with CamScanner

معروضی سوالات

08 MONDAY

(6) عارف کی موت پر

FEBRUARY 2010

1869, 1797 ~~1797~~ غالب

(۱) اسد (ii) ~~1797~~ (iii) 1797 (iv) ایران (v) 1869

ईरान

تشریحی مختصر سوالات

(۱) سوال۔ غزل کی ہیئت میں غالب کی اس نظم کو کیا کہیں گے؟

9 TUESDAY

جواب۔ غالب کی اس نظم کو ہم مرثیہ کہتے ہیں

(ii) سوال۔ غالب کی پرورش کس کے زیر سایہ میں ہوئی؟

جواب۔ چچا نصراللہ بیگ خان کے زیر سایہ میں ہوئی۔

(iii) سوال۔ غالب کا پورا نام لکھئے؟

10 WEDNESDAY

جواب۔ اسد اللہ خان غالب بیگ = لقب۔ نوشہ۔ اسد تخلص

(iv) سوال۔ غالب کے والد کا نام بتائیں؟

جواب۔ عبداللہ بیگ

11 THURSDAY

تشریحی سوالات

(۱) صنف مرثیہ کی مختصر تعریف لکھئے؟

جواب۔ مرثیہ عربی کے لفظ رثا سے مشتق ہے۔ جس کے معنی رونے اور ماتم کرنے کے ہیں۔ اردو شاعری کی اصطلاح میں مقبول صنف ہے جس میں کسی مرنے والے کے اوصاف بیان کئے جاتے ہیں اور اسکی موت پر غم کا اظہار کیا جاتا ہے۔ ایسی نظم کو مرثیہ کہتے ہیں

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S JAN 2010
• • • • • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31

② سوال - شخصی مرثیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اردو شاعری میں یہ صنف حضرت امام حسینؑ اور دیگر شہدائے کربلا کی شہادت کے شاعری کا مطالعہ میں مرثیہ کہلاتی تھی۔ جس میں رنج و غم کا اظہار شے کے لئے مخصوص ہو کر رہ گئی۔ ان کے علاوہ باقی لوگوں کی موت پر اگر رنج و غم کا اظہار نظم کی صورت میں کیا جائے تو اسے شخصی مرثیہ کہا جاتا ہے۔

③ سوال - غالب کے بچپن پر پانچ جملے لکھئے؟ (غالب)

جواب: اردو کے مشہور شاعر غالب، اصل نام مرزا اسداللہ خان تھا اور غالب تخلص کرتے تھے۔ شاعری میں غالب کے نام سے مشہور ہوئے۔ ان کی پیدائش 1797ء آگرہ میں ہوئی۔ والد کا نام عبداللہ بیگ، پانچ سال کی عمر میں والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ چچا نصراللہ بیگ نے ان کی پرورش کی۔ لیکن چند سالوں کے بعد چچا بھی رحلت کر گئے۔ غالب نے الور کا رخ کیا مگر وہاں بھی سکون نہیں ملا۔ تو وہ دہلی چلے گئے اور وہیں مستقل طور سے قیام پذیر ہو گئے۔

6 SATURDAY

7 SUNDAY

محلول سوالات:

① سوال - صنف مرثیہ سے اپنی تفصیلی واقفیت کا اظہار کیجئے؟

جواب: مرثیہ اردو نظم کی وہ قسم ہے جو غم کے اظہار کے لئے مخصوص ہے۔ اردو شاعری میں مرثیہ اس نظم کو کہا جاتا ہے۔ جو کسی کی موت پر منظوم شکل میں لکھی جائے۔ لیکن اردو میں اب شہادت امام حسینؑ اور اصحاب اہل بیت کے مصائب کو پیش کرنے کا نام ہی مرثیہ ہے۔ کسی دوسرے شخص کی موت پر لکھی گئی نظم کو اب شخصی مرثیہ کہتے ہیں۔

IMPORTANT

14

01 FEBRUARY 2010 MONDAY

دکن میں سولہویں صدی کے آغاز سے مرثیوں کے آثار ملتے ہیں
اشرف بیابانی کی مثنوی "نوسرہار" کو اردو کا پہلا
مرثیہ کہا جاتا ہے۔ شاہ عمران جی کی وفات پر برہان الدین
جانم نے ایک مرثیہ لکھا تھا۔ قطب شاہ ملا وجہی اور غواصی
جیسوں کے دواوین میں مراثی موجود ہیں۔
اور دکن کی زمین مرثیے کے لیے بہت زرخیز ثابت ہوئی۔

2 TUESDAY

جہاں میر ضمیر، دلگیر، مونس، خلیق اور میر
انیس و دبیر قابلِ ذکر ہیں
بیسویں صدی کے شعراء میں شاد عظیم آبادی، جوش ملیح آبادی

3 WEDNESDAY

جمیل مظہری، ہلال نقوی اور آل رضا جیسے شعراء
مرثیہ گوئی میں نام روشن کیا۔

(11) مرزا غالب کے حالات پر روشنی ڈالیے۔

جواب: غالب کا پورا نام اسد اللہ خاں تھا اور ابتدا میں اسد

4 THURSDAY

تخلص کرتے تھے۔ پھر آگے چل کر غالب تخلص کرنے لگے۔
اور اسی نام سے مشہور ہوئے۔ ان کی پیدائش 1797ء میں
IMPORTANT
آگرہ میں ہوئی۔ جو ان کا ننہیال تھا۔ ان کے والد کا نام
مرزا عبداللہ بیگ اور والدہ عزت النساء بیگم تھا۔
والد کے انتقال کے بعد چچا نصراللہ نے پرورش کی۔
چند سال کے بعد چچا نصراللہ بیگ کی وفات ہو گئی

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S JAN 2010
• • • • • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31

تو ننھیالی سرپرستی میں رہنے لگے

فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی معظم سے حاصل کی
اور اسی زمانے سے غالب نے شعر کہنا شروع کر دیا۔
تیرہ سال کی عمر میں غالب کی شادی نواب الٰہی بخش خان کی دختر
امراؤ بیگم سے ہوئی۔ شادی کے بعد دہلی مستقل طور پر رہنے لگے۔
لیکن وہاں بھی معاشی تنگی کے شکار رہے۔ جب مغلیہ دربار میں رسائی
ہوئی تو حالات بہتر ہوئے۔ 1857 کے ہنگامے نے پورے بساط ہی
الٹ دی۔ 15 فروری 1869 میں مرزا غالب کا دہلی کے حضرت نظام
الدین اولیا محلہ میں وصال ہو گیا اور وہیں مدفون ہوگئے۔

30 SATURDAY

(11) سوال۔ غالب کی شاعری پر دس جملے لکھیے؟
جواب:- اردو شاعری کی تاریخ میں غالب کی حیثیت روشن ستارہ کے
مانند ہے۔ غالب سے قبل بھی اردو شاعری میں غزل کی شاندار روایت
موجود تھی۔ لیکن غالب اردو شاعری کو نئے رنگ و آہنگ
سے آشنا کرایا اور غزلوں میں معانی کی ایک دنیا پیش کیا چنانچہ
خود غالب کہتے ہیں۔

31 SUNDAY

شعر غالب
ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

IMPORTANT

غالب کی شاعری کے بارے میں ڈاکٹر اعجاز حسین لکھتے ہیں
بڑے بڑے مضمون نہایت اختصار کے ساتھ
ایک شعر میں نظم کر دیتے ہیں۔
ان کے کلام کی مقبولیت اور بلندی عام سطح سے بے حد بلند ہے
غالب کو سمجھنے کے لیے [illegible] مشکل [illegible] دیوان۔

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S DEC 2009

25 MONDAY JANUARY 2010

میں نظر آتی ہیں
غالب نے اپنی فلسفیانہ خیال کی پاکیزگی
اسلوب اور زبان کی شیرینی غالب کے کلام کی
خاص اوصاف ہیں

(۱۱) سوال داخلے سے جمع

دن - دنوں - فلک - فلک بارش - بارشوں - شہید شہدا
26 TUESDAY
فن فنون

(۷) زہرِ عشق - مثنوی لکھنؤ

مفروضی سوالات

(۱) مرزا شوق کا اصل نام - تصدق حسین تھا
27 WEDNESDAY
(۱۱) 1783 (۱۱۱) طباب کا (۱۷) 1871 (۱۷) زہرِ عشق

مختصر سوالات

(۱) سوال زہرِ اضطراب نظم کا تعلق شاعری کی کس صنف سے تعلق ہے؟
جواب - مثنوی زہرِ عشق سے جا ملتا ہے
28 THURSDAY
اس مثنوی میں ایک سوداگر لڑکی کا تذکرہ کیا گیا ہے - سوداگر کا
گھر مثنوی نگار کے پڑوس میں تھا - اس لئے وہ اس کی دوات
و ثروت اور شخصیت سے متاثر تھا
IMPORTANT
(۲) سوال - صنف مثنوی سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے؟

جواب - مثنوی اردو شاعری کی ایک اہم صنف ہے - جس میں کا طور سے
حسن عشق کے طویل داستان یا میدانِ جنگ کی داستان کو
S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F DEC 2009
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31
بیان کیا جاتا ہے - چونکہ نظم و غزل میں اس طرح

کے واقعات کی پیش کش ممکن نہیں تھی۔ اس لئے صنف مثنوی
کا رواج عام ہوا۔ مثنوی کے تمام اشعار الگ الگ ردیف
قافیہ میں ہوتے ہیں۔ لیکن ایک شعر کے دونوں مصرعے ردیف
و قافیہ میں یکساں رکھتے ہیں ۔

(11) سوال۔ مثنوی نگار نے شام کا نقشہ کس طرح پیش کیا ہے۔

جواب۔ مثنوی نگار نے شام کا نقشہ اس طرح کھینچا ہے۔ ایک دن شام کو
آسمان میں بادل چھایا ہوا تھا۔ موسم خوش گوار تھا۔ تفریح کے لئے اپنے مکان
کی چھت پر گیا تو اس کی نظر اچانک دولت مند سوداگر کے چھت کی طرف

23 SATURDAY

گئی۔ دیکھا کہ سوداگر کی بیٹی بھی اپنی چھت پر اپنی سہیلیوں کے ساتھ
موجود تھی اور گفتگو میں مصروف۔ اس طرح چھت پر جب کوئی محبوب
موجود ہو، شام کا سہانا موسم ہو تو پھر اس شام کا کیا کہنا۔ اسی مثال
کی تصویر کشی مثنوی نگار نے کی ہے۔

(12) سوال۔ مثنوی نگار نے سوداگر کی لڑکی کی آنکھوں کی مثال کس سے دی ہے؟

جواب۔ مثنوی نگار نے سوداگر کی لڑکی کی آنکھوں کی مثال چشم غزال

24 SUNDAY

کے رشک سے دیا ہے۔ جب اچانک اس کی نظر فردوس کے سوداگر کے
چھت پر پڑی ہے جہاں سوداگر کی بیٹی محو گفتگو تھی اسی دوران
شاعر کی نظر اس لڑکی کی آنکھوں پر پڑی ہے۔ جس کی مثال
چشم غزال کی رشک سے دیا ہے۔

IMPORTANT

Scanned with CamScanner

(۲) سوال: مثنوی کا خلاصہ بیان کیجئے

جواب: آغاز داستان مرزا شوق کی مشہور مثنوی
زہر عشق کا ایک اقتباس ہے۔ مثنوی نگار نے بیان کیا ہے
ایک سوداگر کی لڑکی جو اس کے پڑوس میں رہتی ہے ~~[illegible]~~
تھا جس کی ایک ~~[illegible]~~ لڑکی تھی جو نہایت حسین اور خلیق تھی اللہ تعالیٰ نے کئی
خوبیوں سے نوازا تھا۔ چنانچہ شاعر نے اقتباس میں اس لڑکی کے سراپا کی

19 TUESDAY

پیکر تراشی کی ہے۔ لڑکی چار بہنوں کے ساتھ رہتی اور اس گھر میں
کنواری بہنیں بھی تھیں۔ ایک دن آسمان پر بادل چھایا ہوا تھا
موسم کو نہایت خوش گوار دیکھ کر وہ تفریح کے لیے اپنے مکان کی چھت
پر گیا تو اس نے دیکھا کہ سوداگر کی بیٹی بھی اپنی سہیلیوں کے ساتھ

20 WEDNESDAY

چھت پر محو گفتگو تھی۔ پھر اس کی سہیلیاں رخصت ہو گئیں
اور وہ لڑکی اکیلی رہ گئی۔ اتفاق سے ان دونوں کی نگاہیں
چار ہو گئیں۔ اور پہلی ہی نظر میں دل دے بیٹھے۔ وہ لڑکی ایسی
غضب حسین تھی کہ لوگ اسے دیکھنے کی تاب نہیں رکھتے تھے۔ رفتہ رفتہ عشق

21 THURSDAY

عام ہو گیا اور اس خوبرو لڑکی کی کنیز نے آ کر
اسے پیغام سنایا کہ اس کی ماں نے اسے بلایا ہے
غرض دیکھتے دیکھتے یہ سحر انگیز معاملہ [illegible]

IMPORTANT

طویل سوالات

(۱) سوال: مرزا شوق کے حالات مختصراً بیان کیجئے

جواب: مرزا شوق کا اصل نام تصدق حسین خان تھا۔

مثنوی مختلف لکھی گئے - شاعروں کی دنیا میں شوق کا نام
مشہور ہوئے ان کو میراثیں سے 1783 میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے
والد کا نام آغا علی خان تھا - ان کا خاندان لکھنؤ میں تعلیم یافتہ اور
معزز سمجھا جاتا تھا - والد مشہور طبیب تھے اس خاندان کو شہرت حاصل تھی
ان کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی - شوق نے اپنے زمانے کے مشہور اساتذہ
سے علم حاصل کیا - مختلف علوم - فنون سے آراستہ ہوئے -
غزل کے ساتھ ساتھ تقریباً تمام اصناف شاعری میں انھوں نے
طبع آزمائی کی قصائد مراثی، مثنوی اور رباعیات

16 SATURDAY

بھی لکھے - لیکن انہیں مثنوی نگاری میں ملی جو شہرت دیگر اصناف
میں نہیں ملی -
شوق کے زمانے میں لکھنؤ میں نوابی حکومت کو عروج تھا
حاصل تھا - اور اس دور میں لکھنؤ کے نواب واجد علی شاہ
شاہ حکمران تھے - واجد علی شاہ کے دربار سے وابستہ رہے
ان کی کئی مثنویاں مثلاً - زہر عشق - بہار عشق - وغیرہ

17 SUNDAY

بہت مقبول ہوئیں - 1871ء لکھنؤ میں انتقال کر گئے

(11) سوال مرزا شوق لکھنوی کی مثنوی نگاری کا جائزہ لیجیے

IMPORTANT

جواب اردو مثنوی کی ارتقا کی تاریخ پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے
کہ اردو مثنوی کے ارتقاء میں جن مثنوی نگار شعراء
نے اپنی مثنویوں میں اپنے فن کا جلوہ دکھایا ہے ان میں میر حسن اور دیا شنکر نسیم
کے بعد مرزا شوق لکھنوی کا نام اہم ہے

11 MONDAY — JANUARY 2010

بلکہ یوں کہا جا سکتا ہے کہ اردو مثنوی نگاری کی تاریخ شوق لکھنوی کے
تذکرہ کے بغیر نامکمل ہے۔ شوق کی مثنویاں اردو مثنوی سرمایے
میں قیمتی اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

مرزا شوق لکھنوی نے اپنی شاعری کی ابتدا غزل گوئی سے کی اور غزل گوئی میں ان کا کافی زور بھی تھا۔ لیکن غزل گوئی کا میدان کو بہت سنگلاخ نظر آیا۔ اور بہت جلد ان کو احساس ہو گیا کہ غزل ان کا میدان نہیں ہے
مثنوی کی وسائل ہو گئے۔ اس میں بڑی مشہور و مقبولیت حاصل ہوئی

12 TUESDAY

ان کی مثنویاں درج ذیل ہیں۔ زہر عشق۔ بہار عشق اور
فریب عشق بہت مقبول ہوئے۔
زہر عشق کو سب سے زیادہ اور غیر معمولی شہرت حاصل ہے

13 WEDNESDAY

(۳۱) سوال: اسم کی تعریف مع مثال لکھئے۔

جواب: کسی جگہ، چیز یا آدمی کے نام کو اسم کہتے ہیں۔

جیسے: پٹنہ۔ گنگا۔ قلم، پہاڑ۔ اقبال

معنی کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

14 THURSDAY

اسم معرفہ: اس اسم کو کہتے ہیں جس سے کسی خاص جگہ، آدمی یا چیز
کا نام معلوم ہو جیسے۔ احمد۔ گنگا، پٹنہ وغیرہ

IMPORTANT

اسم نکرہ: اس اسم کو کہتے ہیں جس سے عام چیزوں، جگہوں اور
لوگوں کا نام معلوم ہو جیسے ندی، پہاڑ، شہر، طالب علم

Scanned with CamScanner

JANUARY
2010

08
FRIDAY

مرتب - امیر حسین . فصیح الرحمٰن سماء (1)

عزت ، ذلت = اعلیٰ - ادنیٰ

Prof. H. Ismail

~~دیا شنکر نسیم زین الملوک اور گل بکاؤلی دیا شنکر نسیم~~
~~1811 - 1845~~

9 SATURDAY

(1) سوال مصحفی کا پورا نام کیا تھا -

جواب - مصحفی کا پورا نام غلام ہمدانی مصحفی تھا

(2) سوال مصحفی کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی -

جواب - " " " " 1848ء میں امروہہ

(3) مصحفی کی زیر نصاب مثنوی کا عنوان بتائیے؟

جواب - مثنوی کا عنوان آغاز داستان

10 SUNDAY

1845 1811

زین الملوک اور گل بکاؤلی - دیا شنکر نسیم

1845 (2)

(1) دیا شنکر نسیم (2) لکھنؤ - (3) گلزار نسیم (4) آتش

IMPORTANT

مختصر ترین سوالات ہیں

(1) زین الملوک اور گل بکاؤلی کے واقعہ کو نظم کیا ہے

(2) نسیم کا پورا نام پنڈت دیا شنکر نسیم

(3) 1811ء میں لکھنؤ کے عہد میں

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S DEC
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 2009

04 MONDAY

(16) نسیم کی مشہور مثنوی گلزارِ نسیم

JANUARY 2010

مختصر سوالات :-

(1) سوال۔ صنفِ مثنوی پر پانچ جملے لکھئے؟

جواب:- مثنوی عربی کے لفظ ثنیٰ سے مشتق ہے۔ جس کے معنی دو کے ہوتے ہیں۔ اردو کے دیگر اصنافِ شاعری میں حسن و عشق کی طویل داستان کو بیان کرنا ناممکن تھا اس لئے مثنوی کو رواج دیا گیا۔ چنانچہ غزل کی تاریخ جتنی قدیم ہے اسی قدر قدیم مثنوی کی تاریخ بھی۔ مثنوی کے تمام اشعار الگ الگ ردیف قافیہ میں ہوتے ہیں۔

5 TUESDAY

مثنوی کی اشعار تعداد کی کوئی قید نہیں۔ کم از کم تین بحریں ہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ ہزاروں تک ہو سکتی ہے۔

6 WEDNESDAY

(2) سوال: بکاؤلی اپنے محبوب کی تلاش کے لئے کیا کیا کرتی ہے۔

جواب:- بکاؤلی اپنے محبوب کی تلاش میں در در کی ٹھوکریں کھاتی ہے ایک عرصہ تک اپنی دنیا سے نکل کر گاؤں گاؤں۔ جنگل جنگل بھٹکتی رہتی ہے۔ آخرکار اُس کی ملاقات بادشاہ زین الملوک سے ہو جاتی ہے اپنی دل ربا انداز سے بادشاہ کو متاثر کر دیتی ہے۔ اور دربار میں وزارت کے عہدہ تک پہنچ جاتی ہے۔ وہ

7 THURSDAY

(3) سوال۔ زین الملوک کی مملکت میں پہنچ کر بکاؤلی کو کیا محسوس ہوا؟

IMPORTANT

جواب:- جب بکاؤلی زین الملوک کے مملکت میں پہنچتی ہے تو شروع میں اسے تھوڑی سی پشیمانی ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ جنگلوں اور بیابانوں سے ہو کر دربار میں پہنچی تھی۔ جب دربار میں پہنچ کر وہ وہاں کا حیرت انگیز منظر کو دیکھتی ہی رہ گئی۔ پھولوں پر خوشی کے بلبل چہکتے رہتے تھے۔

DEC 2009

باغوں میں میوے شگوفے کھل رہے تھے۔ اسے بنایا گیا تھا

JANUARY 2010 — 01 FRIDAY

وہ جیسے تلاش کر رہی ہے وہ اسی جگہ موجود ہے۔

(6) سوال نسیم کی مختصر سوانح بیان کیجئے؟

جواب: نسیم کا اصل نام پنڈت دیا شنکر نسیم کول تھا۔ ان کے والد کا نام پنڈت گنگا پرشاد کول تھا۔ نسیم نسلاً کشمیری برہمن تھے۔ پیدائش 1811ء لکھنؤ۔ نسیم کی ابتدائی تعلیم عربی فارسی میں ہوئی اُس وقت ان کے خاندان میں یہی روایت رائج تھی۔

2 SATURDAY

یہ امجد علی شاہ کا زمانہ تھا۔ ان کو بچپن سے ہی شعر و شاعری سے دلچسپی تھی۔ مگر عمر نے ان کے ساتھ وفا نہیں کی 33 سال کی مختصر عمر میں رحلت فرما گئے۔

(7) سوال بکاؤلی کے کردار پر پانچ جملے لکھئے؟

جواب: زیرِ نصاب مثنوی میں بکاؤلی ایک مرکزی کردار ہے

3 SUNDAY

وہ شکل کے اعتبار سے پری نژاد تھی لیکن ایک انسان تاج الملوک سے محبت کرتی تھی۔ وہ اپنے محبوب کی تلاش میں انسان بن جاتی ہے۔ اتنا ہی نہیں انسانی شکل میں مرد کا کردار ادا کر کے اپنی عقل مندی سے دربار میں وزیر کے عہدے پر فائز ہو جاتی ہے۔ اور آخر کار اپنے محبوب کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S DEC
• • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 • • • 2009

Md. Hasnain Ali / 17/10/2010

Notes

'10

(۱) حشر میں پھر ملیں گے میرے دوستوں
بس یہی ہے پیغام آخری۔ آخری

(۱) کہنا سب جی نے جی کے ہے شکوے گلے۔ آج سے ختم دنیا کے سب سلسلے
شمع ڈھلنے کو ہے دم نکلنے کو ہے۔ اب ہے قصہ تمام آخری۔ آخری۔

(۲) مجھ کو نہلا کے پہنا دیئے ہیں کفن۔ رو چکے مل کے ماں باپ بھائی بہن
موت بھی دوستوں آج حسرت میں ہے۔ اب ہے قصہ تمام آخری۔ آخری

(۳) خوشبوؤں میں کفن کو بسانے لگے۔ میری میت کو دلہن بنانے لگے۔
دوستوں اب اٹھاؤ جنازہ مرا۔ ہو چکا انتظام آخری۔ آخری

(۴) مجھ کو زیر زمیں لوگ دفنا گئے۔ کس قدر سنگ دل مجھ کو دفنا گئے۔
دوستوں چین کی نیند سوتے رہو۔ بس یہی ہے مقام آخری۔ آخری

(۵) نیک نام ور بے نشان کیسے کیسے۔ زمین کھا گئی نوجوان کیسے کیسے
دنیا بستی ہے جب لاکھوں کروڑوں آ کے
باقی رہا نا کوئی مٹی میں سب سما گئے۔
یہ عالی شان بنگلے کچھ کام کے نہیں ہیں۔ مخمل پہ سونے والے مٹی پہ
سو رہے ہیں۔ دونوں سوئے برابر یہ موت کا اثر ہے۔

(۶) کیسی دنیا میں ہر شے [illegible] سب ہے۔ چند دنوں میں یہاں
بھول جاتے ہیں سب۔ جس بہانے مری یاد آ جائے تو
مرے حق میں پڑھنا سلام آخری۔ آخری۔ زندگی نے جہاں تک وفا کی رہی
چل دیئے آپ سلام آخری۔ آخری

[illegible]
12/9/2011